سوال

(86) بے دین لوگوں کی نجاست

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم بے دین لوگوں کے ساتھ مل کر کام کرتے ہیں۔ ان میں سے کچھ لوگ آگ کے پجاری ہیں توکئی گائے وغیرہ کے اوراللہ عزوجل نے ایسے لوگوں کے رِجس اور نجس ہونے کا فرمایا ہے۔ توان کی نجاست کی کیا حقیقت ہے؟ اورکیا ہمیں ان سے علیحدہ رہنا چاہئے اوران سے مصافحہ نہ کریں؟ اورجبکہ وہ نجس ہیں توان کے ساتھ مل کر کام کرنا کیسا ہے اوروہ چیزیں جنھیں وہ ہاتھ لگاتے ہیں ناپاک ہوجاتی ہیں؟ یادرہے کہ ایسے لوگ دکانوں میں کام کرتے ہیں اوران کالوگوں کے ساتھ بہت لین دین ہوتا ہے۔ براہ مہربانی وضاحت فرمائی جائے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ عزوجل کا فرمان ہے إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ (التوبہ: 9/28) ''مشرک تو نجس اورپلید ہیں'' اورمنافقین کے بارے میں فرمایا ہے فَأَعْرِضُوا عَنْهُمْ إِنَّهُمْ رِجْسٌ ''ان منافقوں سے اعراض کرو، بلاشبہ یہ رِجس ہیں۔'' رِجس لغت میں نجس اورپلید کو کہتے ہیں۔

مگران لوگوں کی پلیدی معنوی ہوتی ہے۔ یعنی یہ اسلام اور مسلمانوں کے لیے ضرر شبہ رساں ہیں۔ ان میں شر اور فساد پایا جاتا ہے لیکن ان کے بدن اگر صاف ہوں تواسے حسی اور ظاہری طورپر نجس نہیں کہا جاتا۔ اسی لیے کہا جاتا ہے کہ ان کے استعمال شدہ کپڑے، اگربظاہر پاک ہوں توان کا پہن لینا جائز ہے، سوائے ان کے زیرجامہ کے، کیونکہ یہ لوگ پیشاب سے پرہیز نہیں کرتے ہیں بالخصوص جبکہ انہوں نے ختنے بھی نہیں کرائے ہوتے اورایسے ہی جب وہ نجاست سے ملوث ہوں (ان سے مصافحہ اوران کالباس پاک ہوگا) مثلاً خنزیر پکانا یا شراب بنانا وغیرہ۔

اوران سے مصافحہ اوران کی بنائی ہوئی چیزوں کا استعمال جائز ہے، اس میں کوئی حرج نہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کفار کی بنائی ہوئی چیزوں سے استفادہ کرتے تھے مثلاوہ کپڑے جوانہوں نے بنے ہوتے تھے۔۔ ان کی طہارت معلوم اورظاہر ہو توکوئی حرج نہیں اورایسی چیزوں میں اصل یہی ہے کہ وہ پاک ہوتی ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر141

محدث فتویٰ